سوال

(366) نماز میں رفع الیدین کے مقامات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں لوگوں کی دو جماعتیں ہیں ان میں سے ایک جماعت تو اپنے تمام اقوال کے سلسلہ میں حدیث شریف سے استدلال کرتی ہے جب کہ دوسری جماعت تمام عبادات میں مالکی مذہب کی پابندی کرتی ہے۔ مثلاً کچھ لوگ خاص طور پر نوجوان رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے اور حدیث نبوی شریف سے استدلال کرتے ہیں جب کہ دوسرے لوگ رفع الیدین نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے رفع الیدین نہیں کیا تو کیا تمہارا علم دارالہجرت کے علم کی طرح ہو سکتا ہے؟ اس مسئلہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ احکام شرعیہ کو ان کے شرعاً معتبر دلائل یعنی کتاب وسنت اور اجماع اور ان دلائل سے جو ان کے ساتھ شامل کردیئے گئے ہیں۔ مثلاً قیاس وغیرہ سے معلوم کرے بشرطیکہ وہ تحقیق واجتہاد کا اہل ہو اور اگر خود اس بات کا اہل نہ ہو تو قابل اعتماد اہل علم سے پوچھ لے اور بغیر تعصب کے کسی ایک مجتہد کی تقلید کرے۔

سنت صحیحہ سے ثابت ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر تحریمہ کے وقت رکوع کو جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے اور تیسری رکعت کے لئے اٹھتے ہوئے رفع الیدین فرمایا کرتے تھے۔ (1)۔ لہذا یہ جائز نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مقابلے میں کسی شخص کے قول کو پیش کیا جائے۔ ((وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم)) (فتویٰ کمیٹی)

---

(1)۔ یہ رائے بھی محل نظر ہے اگر مقتدی نصف یا نصف سے زیادہ سورۃ فاتحہ پڑھ چکا ہے تو اس کے لئے سورہ فاتحہ مکمل کرکے امام کے ساتھ رکوع میں مل جانا کوئی مشکل امر ہے اور نہ اس میں امام کی مخالفت ہی کا پہلو ہے جب کہ فتویٰ میں ظاہر کردہ رائے میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کے بغیر ہی رکعت شمار کرلی گئی ہے۔ جو صحیح نہیں ہے۔ اس لئے صورت مسؤلہ میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کرکے رکوع میں شامل ہونا چاہیے اور اگر مقتدی کے لئے سورہ فاتحہ کا پورا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے اور یہ رکعت بعد میں پوری کرے کیونکہ سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے کی وجہ سے یہ رکعت شمار نہیں ہوگی۔ (ص۔ ی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر341

محدث فتویٰ